بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# نقشِ آغاز

قومی اسمبلی کے پہلے اجلاس میں اکثریتی پارٹی کی اسلامی آئین سے جو سرد مہری دیکھنے میں آئی اس سے مایوسی کا بڑھ جانا تعجب خیز نہیں۔ اب آئینی کمیٹی مستقل رپورٹ تیار کر رہی ہے۔ مگر کیا کمیٹی کی سینیارٹی مسلمانوں کے جذبات کو ملحوظ رکھ سکے گی۔ اور کیا قدرت کے عظیم تر تازیانہ "سقوطِ مشرقی پاکستان" سے کچھ عبرت لی جائے گی۔؟ بظاہر کوئی ایسی امید لگانا خوش فہمی سی معلوم ہوتی ہے، مگر اللہ تعالیٰ مقلب القلوب ہے کیا عجب پردۂ غیب سے کچھ اصلاح کا سامان ہو جائے۔

★

صوبہ سرحد میں جمعیۃ العلماء اسلام اور نیشنل عوامی پارٹی کے باہمی تعاون سے جمعیۃ کی وزارت قائم ہو چکی ہے۔ اور جمعیۃ العلماء اسلام کے قابلِ فخر قائد مولانا مفتی محمود صاحب وزارتِ اعلیٰ کے منصب پر فائز ہو چکے ہیں۔ مفتی صاحب اولوالعزم لیڈر ہونے کے ساتھ ساتھ جید عالم، فقیہ اور عالم باعمل ہیں۔ سیاسی بصیرت اور تدبر، تحمل اور بردباری ان کی معروف صفات ہیں، علماء حق کو حکومت اور قیادت کی توفیق میسر ہونے پر ہم حضرت مفتی صاحب کو مبارکباد بلکہ دلی دعائیں پیش کرتے ہیں، کہ اس نازک اور عظیم آزمائش میں حق تعالیٰ ان کی دستگیری فرمائے اور وہ اپنے رفقائے کار کے ساتھ مل کر یہاں ایک ایسا مثالی معاشرہ اور خوشحال صوبہ تعمیر کر سکیں جو پورے ملک کے لئے ایک قابلِ تقلید نمونہ ثابت ہو۔ اگر اس مرحلہ پہ ہماری یہ کوششیں کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں، اور ہم ناسازگار حالات اور طرح طرح کی مشکلات اور رکاوٹوں کو سرخروئی کے ساتھ پار کر سکیں — تو اس طرح پورے ملک میں دینی قیادت اور اسلامی نظامِ حکومت کے فروغ کی راہ ہموار ہو سکے گی۔ حضرت مفتی صاحب نے حلفِ وفاداری اٹھانے کے بعد ام الخبائث شراب پر مکمل پابندی کا اعلان کر دیا اور دیوانی و فوجداری قوانین کو کتاب و سنت کے سانچہ میں ڈھالنے کے لئے ایک بورڈ کا بھی۔ اور معاشرہ کی مکمل تطہیر کے عزائم بھی ظاہر فرمائے۔ یہ ایک رقت انگیز منظر تھا جو صدیوں بعد اس چرخ کہن کو دیکھنا نصیب ہوا۔ کتنی آنکھیں اس موقعہ پہ فرطِ مسرت سے آبدیدہ ہو گئیں اور ملک کے گوشہ گوشہ میں اسلامی درد سے لبریز گشتہ دلوں کی دھڑکن تیز ہو گئی۔